B.A Part - III
Paper - VI

لسانیات کیا ہے

سوال نمبر 1: اردو گرامر کے حوالے سے لسانیات کی ایک جامع تعریف کیجیے یا لسانیات کے موضوع پر مختلف جہتوں سے بحث کیجیے یا
یا لسانیات زبانوں کا مطالعہ ہے "اس موضوع پر ایک مختصر نوٹ تحریر کیجیے یا ماہر لسانیات کی نظر میں زبان کیا ہے؟ وضاحت کیجیے؟

جواب: عام طور سے زبانوں کے متعلق علم کو لسانیات کہتے ہیں۔ جس کے تحت زبانوں کی ماہیت پر گفتگو کی جاتی ہے۔ ایک ماہر لسانیات زبان کی ماہیت سے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے لہذا یہ بھی بتاتا ہے کہ زبان کس طرح عمل کرتی ہے اور اس کی وضاحت کرنے کے لیے وہ کسی خاص زبان کا مطالعہ کرتا ہے اور معروضی انداز سے اپنے نقطہ نظر کی تشکیل کرتا ہے۔ اس مطالعہ کے دوران اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ اس زبان اور زبانوں کی ماہیت کے بارے میں غلط تصورات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکے۔ وہ جس زبان کے ماہیت کی تحقیق کرتا ہے تو اس زبان کا مادری زبان والوں کے ذریعہ استعمال بھی اس کے پیش نظر رہتا ہے اس مقصد کے حصول کے لیے وہ مروجہ لسانی اصولوں کی مدد سے وہ زبان پر اپنے شواہد کو مربوط اور منظم کرتا ہے زبان کی ساخت کے سطحی پہلوؤں سے آگے جا کر وہ یہ دیکھنے کی کوشش کرتا ہے کہ کون سے ایسے حقیقی عوامل ہیں جو اس مخصوص زبان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

لسانیات کا علم زبانوں کا سائنٹفک مطالعہ کرتا ہے۔ لسانیات کا بنیادی موضوع زبان ہے۔ زبان سے عالمانہ دلچسپی رکھنے والوں کا عمل قدیم ترین تہذیبوں کی تاریخ میں بھی ملتا ہے۔ زبان سے متعلق بنیادی مسائل کی بحثیں قدیم روم اور یونان میں بھی ملتی ہیں۔ جس کا سلسلہ چوتھی صدی قبل مسیح میں افلاطون سے ارسطو کی تحریروں تک جاری رہا ہے۔ یہاں تک کہ جولیس سیزر (Julius Caesar) نے بھی قواعد کا ایک رسالہ میں جو [illegible] لکھا ہے۔ مذہب سے جڑی ہوئی ہندوستان کی قدیم ترین تہذیب میں بھی اس کی جھلکیاں ملتی ہیں۔ یورپ میں قرون وسطی کی تہذیب اور 9 ویں [illegible] صدی کی نشاۃ ثانیہ کے پورے دور میں عرب کے متعدد عالموں کی تحریروں میں بھی ایسے خیالات ملتے ہیں اور سلسلہ 19 ویں صدی تک جاری رہتا ہے۔ جہاں تک زبان کا تاریخی مطالعہ ایک نیا موڑ اختیار کر لیتا ہے
بیسویں صدی میں زبان کے مطالعہ کا بنیادی [illegible] آگے [illegible] بنیادی تبدیلی
جو سائنٹفک اصطلاح میں [illegible] ہے اس سلسلہ میں ہمیں اس حقیقت کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اپنی مادری زبان سیکھتے ہیں [illegible] سے گزرتے ہیں جو [illegible] اور غلطیاں کر کے سیکھنے کا [illegible] کی مہارتوں کی طرح زبان بھی خود بخود نہیں آجاتی۔ اس کا استعمال [illegible] سیکھنا پڑتا ہے۔ [illegible] جب اس مادری زبان کا [illegible] کرنے والے زبان سیکھ جاتے ہیں [illegible] اپنے بچے کی اصلاح کرتے ہیں جس کو ان [illegible] میں [illegible] ہمیں اس وقت اپنی [illegible] زبان کی پیچیدگی کا اندازہ ہوتا ہے۔ سادہ الفاظ میں [illegible] کہا جا سکتا ہے کہ زبان ایک پیچیدہ عمل ہے۔ زبان کے دو بنیادی پہلو ہیں۔ ایک اس کا [illegible] پہلو ہے یعنی زبان کا معاشرے [illegible] میں استعمال اور دوسرا [illegible] پہلو۔ جس میں زبان کی ساخت یا بناوٹ کا [illegible] آجاتا ہے۔ یہاں زبان کی اسی پہلو پر بحث کیا جائے گا۔

زبان انسان کے خیالات کی ترسیل کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ ذریعہ ہے۔ ترسیل کا مطلب ہے کسی قسم کی معلومات کو دوسرے تک پہنچانا۔ لسانیات کے نقطہ نظر سے یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ جذباتی اظہار زبان ہے۔ اس لیے کہ زبان کے علاوہ ہم دیگر ذرائع سے بھی اظہار کر سکتے ہیں۔ صوتی آواز [illegible] سے اگر زبان کے رسمی پہلو پر غور کیجیے تو سوال یہ اٹھتا ہے کہ زبان کی ساخت کیا ہے؟ تو اس بات پر تمام ماہرین لسانیات متفق ہیں کہ زبان کی ایک مخصوص ساخت ہوتی ہے۔ اس کے تحت زبان کو اگر مثال کا ایک ایسا نمونہ تصور کیا جائے جس کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ زبان سے [illegible] مطلب [illegible] کے [illegible] میں بانٹ کر اسکی جانچ کی جائے۔ زبان کی جانچ کا مطلب یہ ہے کہ زبان کا ایک ایسا نمونہ تیار کیا جائے جس کی مدد سے ہم نہ صرف یہ اسکی [illegible] وضاحت کر سکیں بلکہ اسکی تمام خصوصیات پر بھی روشنی ڈال سکیں۔

صوتیات میں کلام کی [illegible] وضاحت کی جاتی ہے اس کی ایک مثال لیجیے۔ یہاں ہم ان بنیادی آوازوں پر [illegible] جو منہ سے بالکل سامنے کے حصے یعنی ہونٹوں اور دانتوں کی مدد سے تلفظ ہوتی ہے۔ کچھ آوازیں ایسی ہوتی ہیں جن کی ادائیگی میں دونوں ہونٹ استعمال ہوتے ہیں۔ ان صوتیات کے استعمال میں ظاہر ہوتا ہے کہ ہم صرف [illegible] آوازوں کی بات کر رہے ہیں۔ روزانہ استعمال ہونے والے حروف تہجی کی نہیں۔ عمومی طور پر صوتیات [illegible]

جس میں ہمیں وضاحت اور باقاعدگی کے ساتھ بتایا جاتا ہے کہ بولتے وقت منہ میں یا کان میں کیا عمل ہوتا ہے۔ صوتیات کا اہم ذیلی شعبہ یہ بھی ہے کہ وہ تمام آوازوں کے لیے تحریری اظہار کا طریقہ ایجاد کرتی ہے۔ جن کو صوتیاتی تحریر (Phonetic Transcription) کہتے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بولتے وقت جو کچھ بھی تلفظ کیا جاتا ہے اس کا ایک مستقل ریکارڈ رکھا جائے جس میں ابہام کی گنجائش نہ ہو۔ ہماری روایتی حروف تہجی جن کو ہم روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتے ہیں ان تمام آوازوں کے درمیان امتیاز کرنا بہت آسان ہے کیونکہ ان کی ادائیگی میں اعضائے صوت کے مختلف عمل کو واضح طور پر محسوس کیا جا سکتا ہے۔

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ صوتیات وہ علم ہے جو ہمیں وضاحت اور باقاعدگی کے ساتھ بتاتا ہے کہ بولتے وقت منہ میں یا ہوا میں یا کان میں کیا عمل ہوتا ہے۔ وہ تمام تلفظی آوازوں کے لیے تحریری اظہار کا طریقہ ایجاد کرتا ہے۔ جن کو صوتیاتی تحریر کہتے ہیں۔

لیکن زبان کو محض انسان کا ایک غیر منظم باب نہ کہ اظہار نہیں کہہ سکتے ورنہ وہ بچوں کے منہ سے نکلنے والی بے تکی آواز کی طرح ہو کر رہ جائے گی۔ اس سلسلے میں منتخب ہوتی آوازوں کا نام ہی زبان ہے ایک انسان جتنی آوازیں منہ سے نکال سکتا ہے ان میں چند آوازیں زبان کے دائرے میں آتی ہیں یہ ان ہی آوازوں کا دائرہ ہے جو کسی زبان میں شامل ہوتی ہیں۔ وہ نمونے جس کے مطابق زبان کی آوازوں کو ترتیب دیا جاتا ہے وہ اس زبان کا صوتی نظام (Sound System) کہلاتا ہے۔ صوتی نظام الفاظ اور الفاظ کے مجموعوں کی پہچان بتاتا ہے اور معنی کے اعتبار سے انہیں ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔

زبان کے اصول وضع کرنے میں کچھ دوسرے مسائل بھی سامنے آتے ہیں۔ مثال کے طور پر مبتدا اور خبر کا تعلق کو لیجئے جس کے بارے میں سبھی جانتے ہیں کہ انگریزی میں اسم فعل سے پہلے آتا ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کوئی بھی اسم کسی بھی خبر سے پہلے ہی آ سکتا ہے۔ ماہر قواعد کے سامنے ایک مسئلہ اور آتا ہے کہ وہ یہ ہے کہ ایک جملے کے مختلف مطالب میں کس طرح فرق کیا جائے یا ایسے جملوں میں کس طرح تمیز کی جائے جو بظاہر یکساں معلوم ہوتے ہیں۔

کسی زبان کی لفظیات (Vocabulary) یا لغت (Lexicon) بھی مطالعہ کا موضوع ہے۔ گزشتہ پچاس سالوں میں ہمارے ماہرین لسانیات نے زیادہ تر وقت صوتیات (Phonetics) فونیمات (Phonology) اور قواعد کے مطالعہ میں ہی صرف کیا ہے۔ لفظیات کے لسانی مطالعہ کی طرف مستقل طور سے اب توجہ ہوئی ہے۔ زبان کی ساخت کے اہم پہلوؤں پر بہت سی باتیں تحقیق طلب ہیں۔ ماہر لسانیات نے زبان کے مختلف گوشوں کا خصوصی مطالعہ شروع کر دیا ہے تاکہ وہ ان کی پیچیدگیوں کا زیادہ گہرائی میں جا کر جائزہ لے سکے۔ مجموعی طور پر اب لسانیات کوئی محدود علم نہیں رہا ہے۔ اپنی جامع اور پہلوؤں کے ساتھ سامنے آ چکا ہے۔ اس کی شعبوں میں تقسیم بھی کیا جا سکتا ہے۔